سوال

(346)اگر طلاق کے بعد عورت کا حمل ظاہر ہوجائے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیدنے ایک عورت کے ساتھ نکاح کیا اوراس بی بی سے ایک لڑکی پیدا ہوئی بعد بوجہ نااتفاقی آپس کے اس بی بی کو طلاق دے دیا اوروہ بی بی بعد طلاق کے حاملہ ظاہر ہوئی توایسی حالت میں طلاق واجب ہوکر مطلقہ ہوئی یا نہیں اوربوجہ حمل کیا حکم ہے اوروہ لڑکی کس کی ہوگی؟ زیدا تنی مدت تک کوئی مکان جائے پذیر نہیں دیا بجز مکان کرایہ کے تواس پرعدت کیا ہے اور دربارہ مکان کیا حکم ہے اوربوجہ نااتفاقی رجعت کی خواہش نہیں تو عورت مطلقہ کو مکان بنادے سکتا ہے؟ کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی حالت میں زید کی بی بی مطلقہ ہوگئی اوروہ حمل جوبعد طلاق کے ظاہر ہوااگر طلاق کے قبل کا ہے توعدت واجب ہے اورایسی حالت میں عدت وضع حمل ہے اورزید پرعدت کا نفقہ وسکنیٰ واجب ہے یعنی زمانہ عدت یعنی وضع حمل تک زید پر واجب ہے کہ اس بی بی کو خرچ اور رہنے کا مکان دے خواہ وہ مکان زید کے نج کا ہو۔ خواہ کرایہ کا خواہ عاریت کا اورزید کو تاانقضائے عدت رجعت کا حق حاصل ہے اگروہ حمل طلاق کے بعد اورعدت کے اندر کا زید ہی سے ہے تواس حمل سے رجعت ہوگئی اوروہ بی بی پھر زید کی بی بی ہوگئی اوران دونوں صورتوں میں جواس حمل سے اولاد ہوگی لڑکا خواہ لڑکی زید کی اولاد ہوگی جس طرح وہ پہلی لڑکی جوطلاق کے قبل پیدا ہوئی زید کی اولاد ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والخلع، صفحہ:550

محدث فتویٰ